## سوال

میری ایک ایسے شخص سے شادی ہوئی ہے جب وہ غصہ میں ہو تو بہت سخت ہوجاتا ہے اور مجھے زدکوب کرتا ہے حتی کہ مجھے زخم آجاتے ہیں اور خون نکلنے لگتا ہے تو کیا اس حالت میں اپنی حفاظت کے لیے میں پولیس سے مدد طلب کر سکتی ہوں ؟

## جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اول :

خاوند پر واجب ہے کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ حسن معاشرت سے پیش آئے

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور تم ان کے ساتھ حسن معاشرت سے پیش آؤ، اور اگر تم انہیں ناپسند کرو تو ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ تعالی اس میں خیر کثیر پیدا کردے النساء (19).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" عورتوں کے ساتھ بہتر سلوک کیا کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (3331) صحیح مسلم حدیث نمبر (1468).

اور ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہے، اور میں تم میں سے اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہوں"

سنن ترمذی حدیث نمبر (3895) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1977) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے

خاوند کے لیے بیوی کو مار مار کر لہولہان کرنا جائز نہیں ہے کہ وہ اسے اتنی اذیت و تکلف سے دوچار کرے، کیونکہ یہ ظلم اور زیادتی ہے اور اس سے خاوند گنہگار ہوگا اس لیے کہ اصل میں مسلمان کی عزت اور مال اور خون جسم و جان یہ سب کو حرمت حاصل ہے، لہذا اسے اسی صورت میں اور اسی وقت مارا جاسکتا ہے جس میں شریعت نے اجازت دی ہو اور وہ بھی ہلکی سی، اور پھر اس وقت کہ جب خدشہ ہو کہ بیوی اطاعت سے باہر جارہی ہو اور اسے وعظ و نصیحت کرنے اور اسی طرح اسے بستر میں علیحدہ چھوڑنے سے بھی کوئی فائدہ نہ ہوا ہو تو پھر ہلکی سے ماری جاسکتی ہے

امام بخاری رحمہ اللہ نے ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے خطاب کیا اور فرمایا :

"کیا تمہیں معلوم ہے کہ یہ دن کونسا ہے ؟

صحابہ کرام نے عرض کیا : اللہ سبحانہ وتعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خوب جانتے ہیں

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"کیا یہ یوم النحر نہیں ہے " ( یعنی دس ذوالحجہ ) ہم نے عرض کیا : کیوں نہیں اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" یہ کونسا شہر ہے ؟

کیا یہ بلد حرام نہیں ؟

ہم نے عرض کیا :

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیوں نہیں ، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

یقینا تمہارے خون اور تمہارے مال ، اور تمہاری عزتیں اور تمہاری جلدیں تم پر حرام ہیں ، بالکل اسی طرح جس طرح تمہارے اس دن کی تمہارے اس مہینہ میں اور تمہارے اس شہر میں اس دن کی حرمت ہے ، خبردار کیا میں نے پہچا دیا ؟

ہم نے عرض کیا : جی ہاں ، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اے اللہ گواہ رہنا "

ابشارکم : یہ بشرۃ کی جمع ہے جس کے معانی انسانی جلد اور چمڑے کا ظاہر ہے

دوم :

اگرمذکورہ طریقہ سے ہی خاوند اپنی بیوی کوزدکوب کرتا رہے تو بیوی کے لیے اپنے آپ سے ضرر ونقصان دور کرنے کے لیے خاوند سے طلاق کا مطالبہ کرنا جائز ہوجاتا ہے ، اوراسی طرح خاوند کے ظلم وزیادتی سے بچنے کے لیے اسے پولیس میں رپورٹ کرنا بھی جائز ہوجا ئیگا ، تا کہ وہ اس سے آئندہ بیوی کوزدکوب نہ کرنے کا عہد لے سکیں ، اوراگر اس نے دوبارہ ایسا کیا تو وہ اسے قید کردیں گے جیسا اسٹام بھی لکھوا سکتے ہیں

لیکن جس ملک میں آپ رہتی ہیں اس ملک کے قوانین کو مد نظر رکھتے ہوئے ہوسکتا ہے خاوند کو ایسی سزا بھی دی جائے جو حلال نہیں ہے ، مثلا خاوند کو اپنے گھر میں داخل نہ ہونے کی سزا ، یا پھر گھر کے قریب بھی نہ جانے دینا یا گھر کا فیصلہ بیوی کے حق میں کردیا جائے ، یا پھر کچھ مدت کے لیے خاوند کو قید کردینا جو اس کے جرم کی سزا سے زائد ہو

اس لیے ہم آپ کو یہ مشورہ نہیں دیتے کہ آپ ابتدا میں ہی پولیس میں رپورٹ کریں ، بلکہ آپ پہلے اپنا معاملہ اسلامک سنٹر یعنی لندن کے اسلامکت سینٹر میں لے جائیں ہوسکتا ہے اللہ سبحانہ وتعالی اسلامک سینٹر والوں کے ہاتھوں آپ دونوں کی صلح کرا دے

اور آپ کا ان سے رابطہ کرنے میں خیر وبھلائی اور استقرار کا باعث بنے ، اور ہوسکتا ہے وہ آپ کو پولیس میں رپورٹ کرنے اور اس پر مرتب ہونے والے اثرات کے سلسلہ میں کوئی اہم مشورہ دیں سکیں اور نصیحت کریں

اوراگر خاوند کی حالت تبدیل نہیں ہوتی اور آپ اس سے طلاق لینے کی رغبت بھی نہیں رکھتی تو پھر پولیس رپورٹ کرنے میں کوئی حرج نہیں ، لیکن اس میں خاوند پر کوئی ظالمانہ سزا نہیں

ہونی چاہیے

اوراگر فرض کریں کہ آپ کے حق میں کوئی ایسا فیصلہ کردیا جائے جو آپ کے لیے جائز نہیں مثلا خاوند کو گھر میں داخل ہونے سے منع کردیا جائے، تو پھر آپ کے لیے اس حکم پر عمل کرنا جائز نہیں

کیونکہ حاکم کا حکم اگرچہ وہ مسلمان بھی ہو کسی حرام چیز کو حلال نہیں کرسکتا، اورنہ ہی کسی حلال چیز کو حرام کرسکتا ہے

اللہ سبحانہ وتعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کے خاوند کو ہدایت نصیب کرے، اوراس کی حالت کی اصلاح فرمائے اورآپ دونوں کے معاملہ میں بہتری فرمائے

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

**149359**